بسم اللہ الرحمن الرحیم

خلاصہ درس ۲

ایک سوال: کیا دوسرے ادیان میں بھی علم عقائد کو علم کلام کہا جاتا ہے؟ یا کوئی دوسرا لفظ استعمال ہوتا ہے؟

جواب: اگرچہ ہر دین اعتقادات کے مجموعہ سے بنتا ہے، لیکن علم عقائد کو فقط دین اسلام میں علم کلام کہا جاتا ہے۔ البتہ عقائد کو دوسرے ادیان میں 'تھیسوٗلوجی' بھی کہا جاتا ہے (مثلا یھودیت اور مسیحیت میں)۔ لیکن واضح رہے کہ Theology سے مراد دین کے وہ معارف ہیں جو بغیر کسی واسطے کے 'مقدس متن' سے لئے گئے ہوں 1۔ چاہے وہ معارف اخلاق ہوں یا احکام اور عقائد کی صورت میں ہوں۔ اسکا مطلب تھیوٗلوجی فقط نقلی دلیل پر مبنی ہے اور عقل کے ذریعہ اثبات اور توجیہ بیان نہیں کرتا۔ جبکہ علم کلام اسلامی میں اعتقادات کو ثابت کرنے کے دو طریقہ ہیں عقل اور نقل۔

عقائد کا موضوع:

جیسا کہ گذشتہ باتوں سے کم و بیش واضح ہو گیا کہ اس علم کا موضوع 'دینی اعتقادات' یا 'عقیدہ' ہے۔ یعنی علم عقائد میں ہم دین کے اہم ترین عقیدوں پر بحث کرتے ہیں۔

علم عقائد کی اہمیت اور ضرورت

کیونکہ انسان کے افعال اسکی فکر اور عقیدہ کی عکاسی کرتے ہیں، اگر دوسرے الفاظ میں کہا جائے، یعنی انسان کے علم اور عمل میں گہرا اور لازمی رابطہ پایا جاتا ہے۔ اور انسان کا یہ علم اسکی سعادت یا شقاوت کا سبب بن سکتا ہے۔ اسی لئے لازمی اور ضروری ہے کہ

انسان اپنے عقیدہ اور فکر پر غور کرے تاکہ صحیح اور حقیقی عقائد سیکھ سکے اور ان پر عمل کر سکے۔ معلوم ہوا دوسری اہم وجہ یہ ہے کہ ہم خود گمراہی سے بچ سکیں اور صحیح عقیدہ پر عمل کر سکیں۔

اہم اصطلاحات

عقائد، علم کلام، اصول دین، دلیل عقلی، دلیل نقلی، دین۔

اسلام، اصول دین اور فروع دین کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔ اصول دین در حقیقت علم عقاید کو کہتے ہیں اور اصول دین میں تقلید نہیں کی جاتی بلکہ دلیلوں کے ذریعہ مدعا کو ثابت کیا جاتا ہے۔

لیکن فروع دین میں تقلید کی جاتی ہے اور لازم نہیں کہ ہر کام کی دلیل اور وجہ معلوم ہو۔

---

1 رضا برنجکار، کلام و عقائد (توحید و عدل)۔ دانشکدہ علوم حدیث ۱۳۸۸

لہذا یہ کہنا کہ میں اس لئے اللہ کو ایک مانتا ہو کیونکہ میرے والد کہتے ہیں یہ غلط ہے، عقیدہ میں تقلید نہیں ہے، ہاں لیکن اگر کسی کے والد اسکو سمجھائیں تو الگ بات ہے اور یہ تقلید نہیں کہی جائے گی۔

دلیلیں دو طرح کی ہوتی ہیں یا عقلی اصول پر مبنی ہوتی ہیں جسے ہر صاحب عقل سمجھ سکتا ہے، اسے دلیل عقلی کہتے ہیں۔ یا دلیل نقلی ہوتی ہے اور کسی خاص شخص کی بات کو دلیل کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔ مثلا رسول اکرم ﷺ اور ائمہ اطہار (علیہم السلام) کی روایات کو دلیل کے طور پر بیان کرنا۔